بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ • مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ

وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

سیدنا ذو مکانۃ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ہمارے سردار صاحب مرتبہ درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس بن مالك رضی اللہ عنہ يقول ليلة اسرٰی برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال موسیٰ رب لم اظن ان يرفع علی احد ثم علا به فوق ذلك بما لا يعلمه الا اللہ حتی جاء سدرة المنتهٰی و دنا الجبار رب العزّة فتدلّٰی حتی كان منه قاب قوسين او ادنٰی فاوحی اللہ اليه - (الحديث)

(صحیح البخاری ج ۲ - ص ۱۱۲۰)

حضرت انس بن مالک رض سے روایت ہے کہ جس رات حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد کعبہ سے معراج کے لیے لے جایا گیا تو حضرت موسیٰ ع نے (اللہ تعالیٰ سے) عرض کیا اے پروردگار میرا یہ خیال تھا کہ مجھ سے اُوپر کوئی نہ جائے گا۔ پھر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب اس مقام سے اسقدر آگے آگئے کہ اسکی مقدار کو اللہ ہی جانتا ہے یہاں تک کہ سدرۃ المنتھیٰ کے پاس پہنچے اور پھر اللہ تعالیٰ سے نزدیک ہوئے اور اسقدر نزدیک ہوئے جیسے کمان کے دونوں کونے آپس میں مل جاتے ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ نزدیک اور پھر اللہ کو جو وحی کرنا تھی وہ وحی کی۔